16اپریل2015ء

بینکوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آگئی: دسمبر2014ء کی سہ ماہی کا جائزہ

31 دسمبر 2014ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے 'بینکاری نظام کا سہ ماہی جائزہ' آج اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے جاری کیا۔ جائزے میں کہا گیا ہے کہ بینکوں کی آپریٹنگ کارکردگی میں نمایاں بہتری دیکھی گئی کیونکہ 2014ء کے دوران قبل از ٹیکس منافع بڑھ کر 52 فیصد (سال بہ سال) ہوگیا ہے اور 247 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ اس طرح اس کی عکاسی منافع آوری کے تمام اظہاریوں میں ہوئی ہے: خالص سودی مارجن (NIM) دسمبر 14ء میں بڑھ کر 4.4 فیصد ہوگیا ہے جبکہ 2013ء میں 3.9 فیصد تھا جبکہ اثاثوں پر منافع (ٹیکس سے پہلے) دسمبر 14ء میں بڑھ کر 2.2 فیصد ہوگیا ہے جبکہ 2013ء میں 1.6 فیصد تھا۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بلند منافع آوری، بعض بینکوں کی جانب سے سرمائے کے ادخالات اور ایک بینک کی طرف سے قرضہ ایکویٹی سواپ سے بینکاری شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت مزید بہتر ہوئی ہے۔ بینکاری شعبے کا کفایت سرمایہ کا تناسب 1.6 فیصدی درجے اضافے سے 17.1 فیصد ہوگیا ہے جو کم از کم 10 فیصد کی نشانیہ سطح سے کافی اوپر ہے۔ رپورٹ میں نتیجہ نکالا گیا کہ بینکاری نظام محفوظ ہے کیونکہ اس میں مضبوط سرمایہ جاتی کشن موجود ہے جو دباؤ کے زمانے میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

رپورٹ کے مطابق اکتوبر تا دسمبر 2014ء کے دوران پاکستان کے بینکاری شعبے کی اثاثہ جاتی بنیاد 8.8 فیصد یا 977 ارب روپے کے اضافے سے بڑھ کر 121 کھرب روپے تک پہنچ گئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اقتصادی سرگرمی میں بہتری اور صنعتی شعبے کو توانائی کی بہتر رسد سے 2014ء کے دوران قرضوں میں 9.4 فیصد اضافے میں مدد ملی، اگرچہ اکتوبر تا دسمبر 2014ء کے دوران قرضوں کی رفتار گذشتہ برس کے مقابلے میں کچھ سست رہی۔ ٹیکسٹائل کا شعبہ قرضوں کا سب سے بڑا استعمال کنندہ تھا جس کے بعد غذائی مصنوعات اور مشروبات، توانائی کی پیداوار اور ترسیل، آٹو موبائلز اور جوتے و چمڑے کے شعبوں کا نمبر آتا ہے۔

فنڈنگ کے لحاظ سے اکتوبر تا دسمبر 2014ء کے دوران ڈپازٹس میں 5.6 فیصد کی سال بہ سال نمو ہوئی (سال 2014ء کے لیے 11 فیصد کا سال بہ سال اضافہ) جس سے بیلنس شیٹ میں مجموعی نمو کو تقویت حاصل ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق اکتوبر تا دسمبر 2014ء کے دوران اثاثوں کے معیار میں بہتری جاری رہی، متعدی اثر (infection ratio) مزید 70 بیسس پوائنٹس کی سے 12.3 فیصد رہ گیا، خالص غیر فعال قرضے بہ نسبت خالص قرضے 50 بیسس پوائنٹس کی سے 2.7 فیصد ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق ''سرمائے کے ضرر کا تناسب (capital impairment ratio) (خالص غیر فعال قرضے بہ نسبت سرمایہ) بھی خاصا کم ہوگیا یعنی 350 بیسس پوائنٹس کی سے وہ 10.1 فیصد پر چلا گیا جو اس بات کی علامت ہے کہ بینکاری نظام کی مستقبل کی آمدنی اور ایکویٹی کو لاحق خطرات کم ہورہے ہیں''۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے دسمبر 2014ء سے بینکاری نظام کے سہ ماہی جائزے کی طباعت شروع کردی ہے۔

***